ادارہ

مسافرانِ آخرت

● **سفیرِ ختم نبوت حضرت مولانا منظور احمد چنیوٹی رحمۃ اللہ علیہ:** انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے سیکرٹری جنرل اور جامعہ عربیہ چنیوٹ کے مہتمم حضرت مولانا منظور احمد چنیوٹی ۲۷ رجون ۲۰۰۴ء کو لاہور کے ایک ہسپتال میں انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مولانا مرحوم تحریکِ تحفظِ ختم نبوت کے اہم رہنماؤں میں سے تھے۔ حضرت مولانا سید بدر عالم اور حضرت مولانا سید محمد یوسف بنوری رحمھم اللہ کے مایہ ناز تلامذہ میں ان کا شمار ہوتا ہے۔ انہی اساتذہ کے فیض صحبت نے تحفظِ ختم نبوت کے لیے کام کرنے کا جذبہ وشوق پیدا کیا۔ حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی تقاریر نے ان کے اس جذبہ میں مزید طاقت پیدا کر دی جس نے ایک جنون کی کیفیت اختیار کر لی۔ مولانا مرحوم نے ۱۹۵۳ء کی تحریکِ تحفظِ ختم نبوت میں حصہ لیا، گرفتار ہوئے اور استقامت سے جیل کاٹی پھر زندگی اسی مشن کی تکمیل کے لیے وقف کر دی۔ وہ کسی دینی تحریک میں پیچھے نہیں رہے۔ ہمیشہ قائدانہ کردار ادا کیا۔ انہوں نے بیرون ملک میں بھی قادیانیوں کو للکارا اور ان کی سازشوں کو ناکام بنایا۔ تحفظِ ختم نبوت کے لیے ان کے ایثار وخلوص، جذبہ وجنون اور انتھک جدوجہد پر شک نہیں کیا جا سکتا۔ اس باب میں ان کی جدوجہد یقیناً توشۂ آخرت ہے، ان شاء اللہ۔

چنیوٹ میں ان کی نمازِ جنازہ میں ایک لاکھ سے زائد افراد شریک ہوئے۔ ملک بھر سے علماء، دینی مدارس کے طلباء سیاسی رہنما، غرض ہر شعبۂ زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگ مولانا کے جنازہ میں شریک تھے۔ مجلس احرارِ اسلام کے امیر ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہٗ، سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد، سیکرٹری نشر واشاعت عبداللطیف خالد چیمہ، خطیب مسجد احرار چناب نگر مولانا محمد مغیرہ اور دیگر تمام احرار کارکنان بھی نمازِ جنازہ میں شریک ہوئے

جامعہ اشرفیہ لاہور میں مولانا کی نمازِ جنازہ میں مجلس احرار اسلام کا وفد شریک ہوا۔ جس میں مولانا محمد یوسف احرار، میاں محمد اویس، سید یونس الحسنی مرزا محمد یاسر اور دیگر احرار کارکن بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔

بعد ازاں چنیوٹ میں منعقدہ تعزیتی جلسہ میں حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہٗ نے مولانا مرحوم کے فرزند مولانا محمد الیاس کی دستار بندی کی اور انہیں مولانا منظور احمد چنیوٹی مرحوم کا جانشین نامزد کیا۔ اس اجتماع میں جناب عبداللطیف خالد چیمہ اور سید محمد کفیل بخاری نے بھی خطاب کیا اور مولانا مرحوم کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے، درجات بلند فرمائے اور تحفظِ ختم نبوت کے لیے ان کی خدمات قبول فرما کر اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے (آمین)